بچوں کے لئے سبق آموز کہانیاں

چالاک لومڑی



الفاظ معانی کے ساتھ

اساتذہ اور والدین کے لئے

زیرِ نظر کتاب مشہورِ زمانہ قصہ گو ایسوپ (AESOP) کی مشہور شہرہ آفاق کہاوتوں سے متعلق ہے۔ موصوف نے اپنی ظرافت، خوش طبعی، برجستہ دلچسپ تحریر لکھنے کی وجہ سے شہرت پائی۔ انکی پیدائش 620 قبل مسیح میں گریک کے شہر سردس (Sardis) میں ہوئی۔

ان کتابوں میں بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی گئی ہیں وہ سبق آموز ہیں اور معاشرے میں پھیلی ہوئی عام برائیوں مثلاً جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا، تکبر کرنا، دوسروں کے عیب نکالنا وغیرہ کو خوبصورت پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ کہانیوں میں زیادہ تر جانوروں کو بحیثیت کردار پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً شیر اور بیل کی کہانی میں اگر بیلوں میں نفاق نہیں، اتفاق ہوتا تو شیر انکی کمزوریوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتا۔ اس طرح ان کہانیوں میں اُردو کے وہ الفاظ بھی استعمال کیے گئے ہیں جو عام طور پر آج کے طالب علم استعمال نہیں کرتے مثلاً شامتِ اعمال، خندہ پیشانی، خوشی سے پھولا نہ سمانا وغیرہ وغیرہ نیز۔ انکے علاوہ دیگر بے شمار الفاظ ومحاورات کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

مزید برآں ہر کہانی کے مشکل الفاظ آسان معنی کے ساتھ کتاب کی پشت پر درج ہیں تاکہ طلباء وطالبات الفاظ معنی کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی سیکھ سکیں۔

ان کہانیوں کی تصویر دلچسپ اور جاذبِ نظر ہے۔ کہانیاں مختصر ہیں تاکہ بچے انہیں شوق سے پڑھیں۔ ان سبق آموز کہانیوں کے اسباق سے بچوں کی صحیح خطوط پر کردار سازی میں مدد ملے گی۔ اُمید کرتے ہیں کہ ہماری یہ کوشش اساتذہ اور والدین کو پسند آئے گی۔

شکریہ

تحریر: .... طاہر اختر میمن

تصویر: .... ظفر احمد

کمپوزنگ: .... کریٹیو پلیس

سرورق: .... سلمان اعظم

پرنٹرز: .... سومی پرنٹرز، ناظم آباد کراچی

پہلا ایڈیشن: 2004

چالاک لومڑی

ایک دِن ایک کسان نے اپنے کھانے کے لئے پنیر کا ٹکڑا کچن میں رکھا اور درخت کی ایک شاخ توڑ کر لایا تا کہ کوّے اسے نہ ستائیں اور وہ مزے سے پنیر کا ٹکڑا کھا سکے۔ ابھی وہ یہ انتظامات کر ہی رہا تھا کہ باورچی خانے کے روشن دان میں سے ایک بھوکا کوّا داخل ہوا اور پنیر کا ٹکڑا منہ میں دبا کر لے اُڑا اور کسان کے



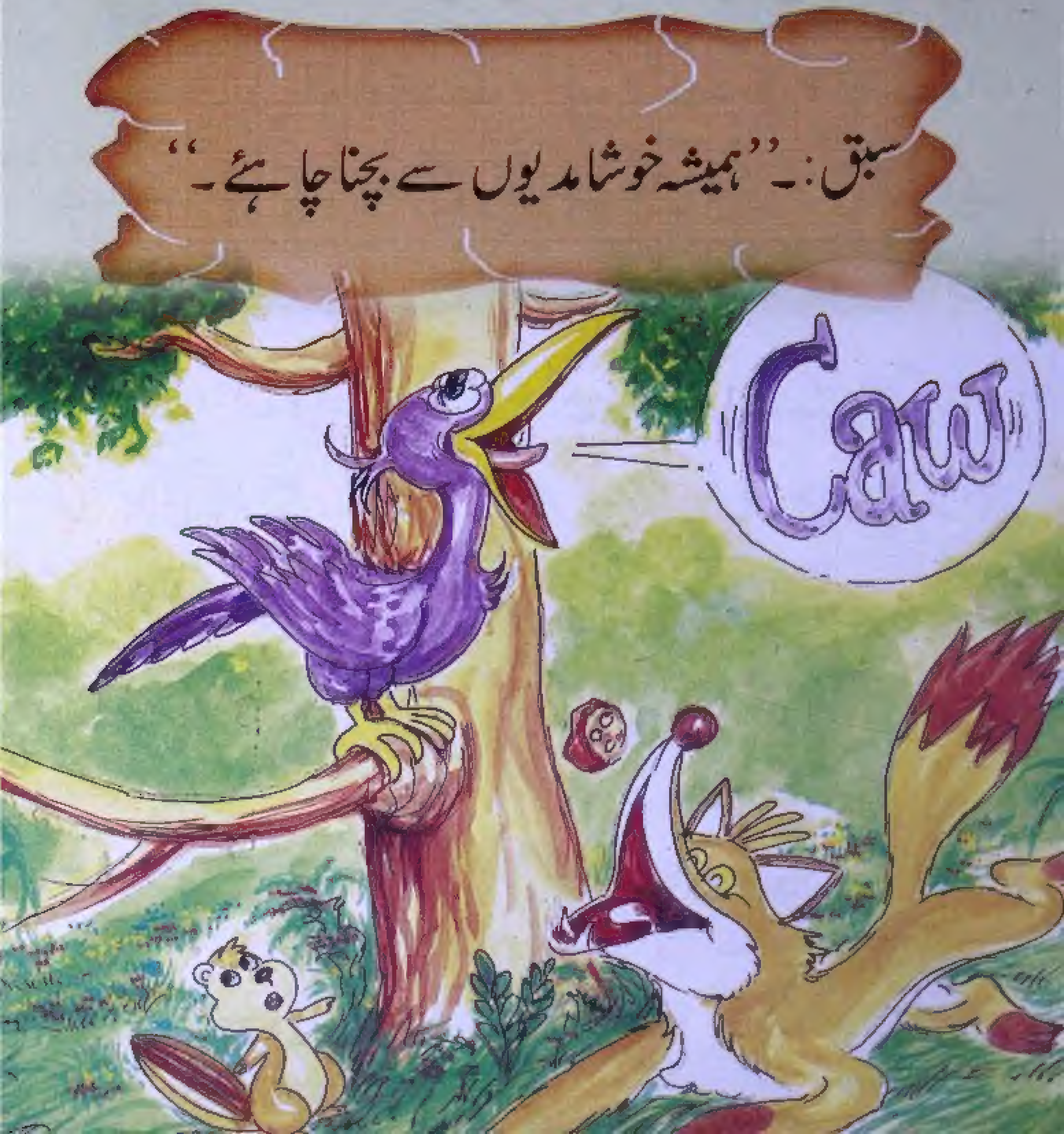


مکان کے صحن میں درخت پر بیٹھ گیا۔ اب جو اچانک کسان کی نظر درخت پر پڑی اور اس نے کوّے کی چونچ میں پنیر کا ٹکڑا دیکھا تو کسان کو غصہ آ گیا اور درخت کی شاخ سے کوّے کو مارنے کے لئے دوڑا لیکن درخت اُونچا تھا۔

کسان بیچارہ منہ دیکھتا رہ گیا۔ اور کوّا جنگل کی طرف اُڑ گیا اور ایک درخت پر جا کر بیٹھ گیا۔ کوّا جس درخت پر جا کر بیٹھا وہاں ایک بھُوکی لومڑی کسی شکار کا انتظار کر رہی تھی۔ اس نے جب کوّے کے منہ میں پنیر کا ٹکڑا دیکھا تو اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اس نے فوراً پنیر حاصل کرنے کی ترکیب سوچی اور کوّے سے کہا ”بھائی کوّے! اللہ تعالیٰ نے آپکو کتنا خوبصورت بنایا ہے، آپکے یہ کالے اور چمکدار پَر اور لمبی نوکیلی چونچ، اس سے تو آپ پانی میں سے ہر چیز نکال سکتے ہیں، پھر آپ سب کا اِتحاد ایسا ہے کہ دُنیا مثال دیتی ہے کہ ”کوّوں جیسا اِتحاد ہے“ جب ایک آواز پر آس پاس کے تمام کوّے کورس کے انداز میں کائیں کائیں کرتے ہیں، واہ، واہ! کیا سُر تال ہوتا ہے۔“ کوّے نے اپنی اتنی تعریف سُنی تو خوشی سے پھُولا نہ سمایا اور چالاک لومڑی کا شکریہ ادا کرنے کیلئے جیسے ہی چونچ کھولی، پنیر کا



ٹکڑا زمین پر گر پڑا۔ لومڑی تو اس موقع کی تلاش میں تھی، پنیر کا ٹکڑا منہ میں دبا کر ایسی دوڑی کہ پیچھے پلٹ کر نہ دیکھا۔



غرور کا سَر نیچا



جنگل میں سب جانور مِل جُل کر رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو کسی نہ کسی خُوبی سے نوازا ہے۔ ایک دِن ایک کچھوا صبح کے وقت چہل قدمی کر رہا تھا۔ ایک درخت کی جڑ میں رہنے والے خوبصورت خرگوش نے جو کچھوے کو آہستہ آہستہ ٹہلتے دیکھا تو اُسے شرارت سُوجھی۔ وہ کچھوے کے پاس گیا اور کہا "بھائی کچھوے، اپنے جسم میں پھُرتی پیدا کرو تا کہ منزل پر جلد پہنچ سکو اور خوبصورت نظر آؤ۔ مجھے دیکھو، میں اپنے جسم کو چاق و چوبند رکھنے کے لئے کتنا تیز دوڑتا ہوں، میری پھُرتی کی تو لوگ مثالیں دیتے ہیں۔"



کچھوے کو یہ طنزیہ باتیں بُری تو لگیں لیکن اُس نے بڑی خندہ پیشانی سے

مسکراتے ہوئے کہا ''اچھا بھائی خرگوش! آئندہ جمعہ کو ہم دوڑ کا مقابلہ رکھ لیتے ہیں، آج ہی اعلان کرا دیتے ہیں کہ جمعہ کی صبح دریا کے کنارے سے ہم دونوں کی دوڑ کا آغاز ہوگا اور پہاڑ کے دامن میں یہ دوڑ ختم ہوگی۔ جنگل کے تمام چرند پرند اس دوڑ کو دیکھنے کے لئے جمع ہو جائیں۔



جمعہ کی صبح ہی جنگل کے سب چرند پرند دریا کے کنارے جمع ہو گئے۔ دوڑ کا آغاز ہوا، خرگوش تیزی سے نظروں سے غائب ہو گیا۔ کچھوا بھی خاصا تیز دوڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مختلف مقام پر جنگل کے جانور اپنی اپنی آوازوں میں ان کی ہمت بڑھا رہے تھے۔ خرگوش نے آگے جا کر پلٹ کر دیکھا تو اُسے کچھوا کہیں نظر نہیں آیا۔ خرگوش دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا کہ یہ دوڑ میں ہی جیتوں گا، کچھوا میرا مقابلہ





کیسے کرسکتا ہے۔'' یہ سوچ کر اس نے پودوں کی نرم نرم پتّیاں کھائیں اور درخت کے نیچے آرام کرنے کے لئے لیٹ گیا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا لگی تو اسے نیند آ گئی۔ کچھوا جب خرگوش کے قریب سے گزرا تو اس نے دیکھا کہ خرگوش بے خبر سو رہا ہے اور خرّاٹے لے رہا ہے۔ کچھوے نے اپنا سفر جاری رکھا اور آخر کار پہاڑ کے دامن تک پہنچ گیا۔ جب خرگوش کی آنکھ کھلی تو اس نے پھر پہاڑ کے دامن کی طرف دوڑ لگا دی اور تیزی سے دوڑتا ہوا پہاڑ کے دامن تک پہنچنے کی کوشش کی تاکہ دوڑ جیت کر کچھوے کو نیچا دکھا سکے۔ لیکن جب وہ پہاڑ کے دامن کے قریب پہنچا تو اس نے دیکھا کہ وہاں موجود تمام جانور کچھوے کے جیتنے کا جشن منا رہے ہیں، کچھوے کو جنگلی پھولوں کے ہاروں سے لاد رکھا ہے، سب خوش ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر خرگوش کو بہت مایوسی ہوئی اور ساتھ ہی وہ بہت شرمندہ ہوا



اور اپنی رفتار کی خوش فہمی بھی بھول گیا۔ کچھوا یہ مقابلہ جیت کر بہت خوش ہو رہا تھا اور جنگل کے سب جانور اُسے مبارکباد دے رہے تھے۔ اس نے خرگوش کو دیکھا تو آگے بڑھ کر اُسے گلے لگا لیا۔

سبق:۔ ہمیں بھی اپنا کام مستقل مزاجی سے کرنا چاہئے۔ سچ ہے غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔



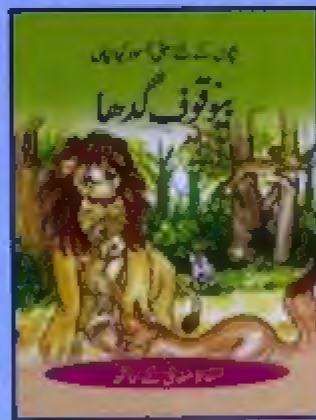
چالاک لومڑی

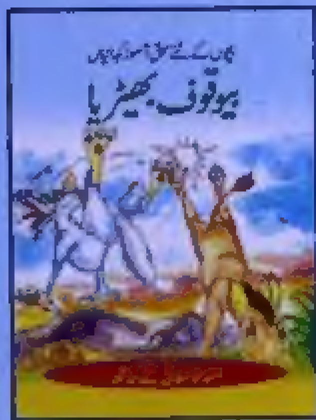
مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
منہ دیکھنا	تعجب سے صورت دیکھنا	منہ میں پانی آنا	لالچ میں جی للچانا
اتحاد	دوستی۔ ملاپ	مثال	نمونہ
کورس	بہت ساری آوازیں	سُر تال	سازاور آواز
خوشی سے پھولا نہ سمانا	بہت خوش ہونا	خوشامدی	جھوٹی تعریفیں کرنے والا
انتظامات	بندوبست		

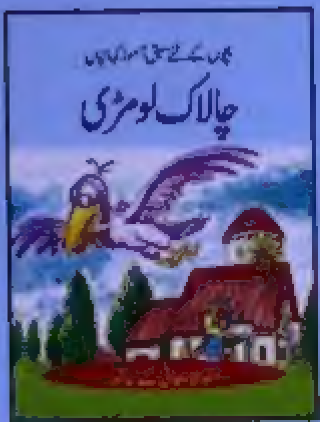
غرور کا سر نیچا

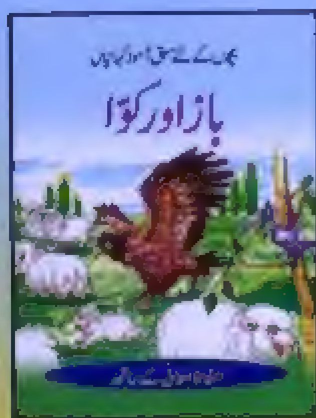
چاق وچوبند	چستی وپھرتی	خندہ پیشانی	خوش مزاجی
اعلان	مشہور کرنا	آغاز	شروع
دامن	کنارہ	چرند پرند	چار ٹانگوں والے جانور کو چرند اور اُڑنے والے کو پرند کہتے ہیں
نیچا دکھانا	شرمندہ کرنا	جشن	خوشی کی محفل
شرمندہ	شرمسار۔ نادم	خوش فہمی	اپنے آپ کو زیادہ ذہین سمجھنا
مستقل مزاجی	مزاج میں ثابت قدمی	غرور کا سر نیچا	غرور کرنے والے کو سزا مل جاتی ہے
چہل قدمی	ٹہلنا۔ ہوا خوری کرنا		

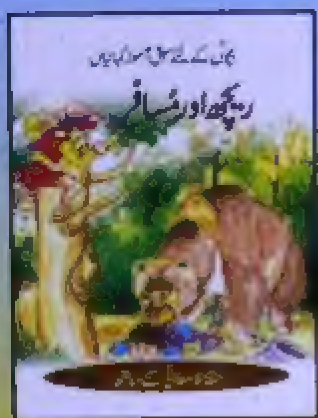
اس سلسلے کی دوسری کہانیاں





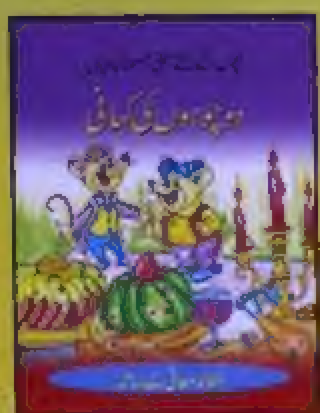


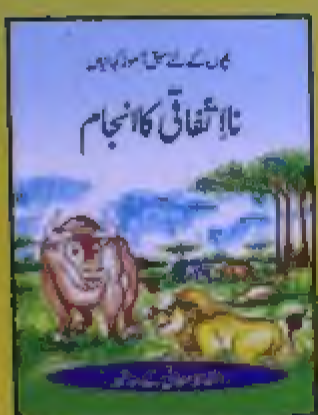












Rs 30/-

چلڈرن پبلیکیشنز

13، طارق پلازہ ناظم آباد نمبر 4 کراچی، پاکستان فون نمبر: 6623489

E-mail: childrenpublications@hotmail.com

CHILDREN'S BOOK FAIR.

ISBN - 969-542-056-7